

## دورائے قرآن

### جز #12

#### جوابات

- ج1- انسان مذاق اڑاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے تاخیر پر انسان کو غفلت میں مبتلا نہیں ہونا چاہئیے۔ اسکی گرفت کسی بھی وقت ہو سکتی ہے۔
- ج2- سختیوں کا دور گزرنے کے بعد کوئی تکلیف نہیں آئے گی۔ وہ اتراتا ہے اور دوسروں پر غرور اور فخر کا اظہار کرتا ہے۔
- ج3- میری تبلیغ کا مقصد دولت دنیا اکھٹا کرنا نہیں۔ میں تو یہ کام صرف اللہ کے حکم پر کر رہا ہوں۔ اور اسی کی رضا کے لئیے اور وہی مجھے اس کا اجر بھی دے گا۔
- ج4- عمل والے ، نرم دل، اللہ کی جانب جھکنے والے تھے۔
- ج5- نبی کریم (ص) اور اہل ایمان کو استقامت کی اور حد سے نہ بڑھنے کی تلقین کی گئی ہے۔
- ج6- صبر کر لیا اور اللہ کی مدد طلب کی۔
- ج7- قوتِ فیصلہ ، علم
- ج8- اگر یوسف (ع) کا کرتا آگے سے پھٹا ہوگا تو عورت سچی ہوگی اور اگر پیچھے سے پھٹا ہوگا تو عورت جھوٹی ہوگی۔
- ج9- پاکدامنی
- ج10- عورتیں بھی حسن یوسف کو دیکھ کر مہبوت رہ گئیں تو عزیز مصر کی بیوی نے کہا کہ اب بھی کیا مجھے طعنے دوگی اور اپنے برے ارادے کا اظہار ایک مرتبہ پھر کیا۔ اور قیدی بنانے کی دھمکی بھی دی۔
- ج11- حضرت ابراہیم(ع)، حضرت اسحاق(ع)، حضرت یعقوب(ع)۔
- ج12- سات موٹی تازہ گایوں سے مراد ایسے سات سال جن میں خوب پیداوار ہوگی اور سات دہلی پتلی گایوں سے مراد اس کے بر عکس سات سال خشک سالی کے۔
- سات سبز خوشوں سے مراد زمین خوب پیداوار دے گی اور سات خشک خوشوں سے مراد

ان سات سالوں میں زمین میں پیداوار نہ ہوگی۔

تدبیر۔ سات سال کی کاشتکاری کو سنبھال کر رکھو اور سات خشک سالوں میں استعمال کرو۔

ج13- بادشاہ حضرت یوسف(ع) کی غیر معمولی علم و فضل اور اعلیٰ صلاحیتوں کا اعتراف کرنے

پر مجبور ہو گیا اور اپنے دربار میں پیش کرنے کا حکم دیا۔

ج14- ایک قول حضرت یوسف(ع) نے کہا کہ انہوں نے خیانت نہ کی عزیز مصر کے پیٹھ پیچھے

زلیخانے کہا کہ اس نے خیانت نہ کی اپنے شوہر عزیز مصر سے۔

QURANNATION.COM